بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جمعہ کے لیے اذنِ عام کی شرط کا مطلب

سوال:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

عرض یہ ہے کہ پاکستان کی گورنمنٹ نے منع کیا ہے کہ جمعہ کی اجتماع کے لیے پانچ افراد سے زیادہ جمع نہ ہوں اس پر آپ کی طرف سے فتوی آیا تھا کہ گھر میں جمعہ ادا کر لیا جائے جس پر بعض حضرات کو اشکال یہ ہے کہ صحت جمعہ کے لیے اذنِ عام کی شرط ہے اور گھروں میں اذنِ عام نہیں ہے تو جمعہ ٹھیک نہیں ہو گا لہذا نماز جمعہ کی بجائے نماز ظہر پڑھی جائے

اذنِ عام کی وضاحت فرمادیں

سائل: عبداللہ۔ راولپنڈی

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کورونا وائرس کی وجہ سے حکومت کی طرف سے یہ فیصلہ کہ کسی مسجد میں پانچ سے زائد افراد جمع ہو کر جمعہ ادا نہ کریں گویا نماز جمعہ مسجد میں اجتماع کی صورت میں ادا کرنے پر پابندی ہے تو ایسی صورت میں یہ فتوی دیا گیا تھا کہ ایسے مقامات جہاں جمعہ کی دیگر شرائط موجود ہوں وہاں اگر امام کے علاوہ تین افراد موجود ہوں تو جمعہ کی نماز ادا کر لیں ظہر کی نماز انفراداً یا جماعت کے ساتھ نہ پڑھی جائے باقی پابندی حکومتی مصلحت کی وجہ سے ہے۔

جمعہ کی ادائیگی کے لیے اذنِ عام کی شرط کا مطلب:

اذنِ عام والی شرط کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں کو وہاں نماز جمعہ کی اجازت ہو نماز جمعہ سے روکا نہ جائے۔ اگر کسی جگہ پر لوگوں کو نماز جمعہ پڑھنے سے نہیں روکا جا رہا بلکہ کوئی اور مصلحت ہو کہ وہاں عام طور پر لوگوں کو آنے نہیں دیا جاتا لہذا نماز جمعہ کے لیے بھی نہیں آنے دیا جا رہا۔ مثلاً جیل خانہ جات وہاں عام آدمی کو ویسے جانے کی اجازت نہیں تو نماز جمعہ کے لیے بھی اجازت نہیں اسی طرح فوجی چھاونی ہے کہ وہاں عام جانے کی اجازت نہیں تو نماز جمعہ کے لیے بھی اجازت نہیں اسی طرح سفارتخانے ہیں ان تمام جگہوں پر نماز سے نہیں روکا جا رہا بلکہ ویسے ان جگہوں پر آنے پر پابندی ہے تو یہ اذنِ عام کے خلاف نہیں بلکہ قانون شکنی کی صورت میں پیدا ہونے والی پریشانیوں سے بچنا ہے۔

اسی طرح مذکورہ صورت میں مسجد میں نماز پڑھنے سے منع نہیں کیا بلکہ مسجد میں اجتماع

سے منع کیا ہے ممانعت کی وجہ نماز جمعہ نہیں بلکہ اجتماع ہے۔لہذا جس طرح مسجد میں پانچ افراد کا جمع ہو کر نماز جمعہ ادا کرنا جائز ہے اسی طرح کسی گھر میں پانچ افراد کا نماز جمعہ ادا کرنا بھی جائز ہے۔

تنبیہ: یہ فتوی فقہ حنفی کے مطابق دیا گیا ہے مالکیہ، حنابلہ، شوافع اپنی اپنی فقہ کے مطابق عمل فرمائیں۔

واللہ اعلم بالصواب

03۔اپریل2020ء